S_1999_5_186_189

عدالت عظمیٰ رپورٹس 1999 ایس یو پی پی 5 ایس سی آر

کمشنر آف سیلز ٹیکس اور دیگر

بنام۔

میسرز پی۔ٹی انٹر پرائزز اور دیگر

8 دسمبر 1999

ایس۔پی۔بھروچا، ڈی۔پی۔وادھوا اور این۔سنتوش ہیگڑے، جسٹسز

سیلز ٹیکس

مدھیہ پردیش جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1958 - دفعہ 29 اے- کیا حکام کو نرخہ بازار کے حوالے سے دستاویزات میں بیان کردہ سامان کی قیمت پر سوال کرنے کا اختیار ہے؟ منعقد ہوا، ہاں۔

سیلز ٹیکس حکام نے مدعا علیہ سے تعلق رکھنے والے 'سپاری' لے جانے والے ٹرک کی جانچ پڑتال کی اور پتہ چلا کہ ڈیکلریشن فارم میں دکھائے گئے سامان کی قیمت اصل قیمت سے کم تھی۔ اس طرح مدھیہ پردیش جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1958 کی دفعہ 29 اے (II) کے تحت ایک نوٹس جاری کیا گیا۔ مدعا علیہ کی طرف سے مذکورہ نوٹس کو کالعدم قرار دینے کے لیے دائر تحریری درخواست کو عدالت عالیہ نے یہ کہتے ہوئے منظور کیا کہ ایکٹ کی دفعہ 29 اے توضیعات حکام کو نرخہ بازار کے حوالے سے دستاویزات میں موجود سامان کی قیمت پر سوال کرنے کا اختیار نہیں دیتی ہیں۔ اس لیے موجودہ اپیلیں۔

اپیلوں کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

منعقد. 1.1 عدالت عالیہ نے یہ فیصلہ دیتے ہوئے غلطی کی کہ مدھیہ پردیش جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1958 کی دفعہ 29 اے کی شق حکام کو نرخہ بازار کے حوالے سے دستاویزات میں موجود سامان کی قیمت پر سوال کرنے کا اختیار نہیں دیتی ہے۔ (189 - ڈی)

1.2 . ایکٹ کی دفعہ 28 اے کی ذیلی دفعہ (8) اور (II) توضیعات میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ ہر وہ شخص جو ریاستی حکومت کی طرف سے مطلع کردہ قسم کے سامان کی نقل و حمل کرتا ہے، اور یہ متدعویہ نہیں ہے کہ 'سپاری' کو مطلع کیا گیا ہے، اسے اپنے ساتھ ایک انوائس، بل یا چالان یا سامان کے بھیجنے والے کی طرف سے جاری کردہ کوئی دوسری دستاویز لینی چاہیے جو سامان سے متعلق تفصیلات فراہم کرتی ہے۔ ٹرانسپورٹر

کا فرض ہے کہ وہ ضرورت پڑنے پر سامان لے جانے والی گاڑی کو روک دے تا کہ سیلز ٹیکس اتھارٹی کو مذکورہ بالا اعلامیے اور دستاویزات کی تصدیق اور جانچ کرنے اور گاڑی کی تلاشی لینے اور سامان کا معائنہ کرنے کی اجازت دی جا سکے۔ اگر اس طرح کی تلاشی اور تصدیق سے پتہ چلتا ہے کہ سامان کے سلسلے میں دائر کیا گیا اعلامیہ غلط یا غلط ہے، تو اتھارٹی اس کی قیمت اس وقت تک فرض کر سکتی ہے جب تک کہ اس کے برعکس ثابت نہ ہو جائے کہ سیلز ٹیکس سے بچنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس کے بعد اسے اس سلسلے میں اپنی وجوہات درج کرنی چاہئیں اور ٹرانسپورٹر کو اس کی ایک کاپی فراہم کرنی چاہیے۔ اگر، ٹرانسپورٹر کی وضاحت پر غور کرنے کے بعد، اتھارٹی غیر مطمئن رہتی ہے، تو اسے ٹرانسپورٹر کو ایک نوٹس ریکارڈ کرنے اور اس پر جرمانہ کیوں نہیں عائد کیا جانا چاہیے اس کی وجہ بتانے کے لیے پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ (188-ایچ: 189-اے-سی)

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1994 کی دیوانی اپیل نمبر 8921۔

ایم پی کی عدالت عالیہ کے 13.5.94 کے فیصلے اور حکم سے، ایم پی نمبر 71/94 میں اندور کی بنچ۔

کے ساتھ

سی اے نمبر۔ 9458/94، 9/95 اور 168/98۔

حاضر فریقوں کے لیے ایس۔ کے۔ اگنیہوتری اور نیرج شرما۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

بھاروچا، جسٹس: یہ اپیلیں مدھیہ پردیش جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1958 کی دفعہ 29 اے کے ذریعے دیے گئے اختیارات سے متعلق ایک مشترکہ سوال اٹھاتی ہیں۔

جو حقائق ہم بیان کرتے ہیں وہ پہلی اپیل (1994 کی دیوانی اپیل نمبر 8921) سے متعلق ہیں۔

مدعا علیہ سے تعلق رکھنے والے 'سپاری' کے 120 تھیلوں پر مشتمل ایک ٹرک کو سیلز ٹیکس حکام نے 10 جنوری 1994 کو بجر پور کے قریب اس وقت چیک کیا جب وہ رکاوٹ عبور کر کے مدھیہ پردیش میں داخل ہوا۔ ان حکام کی طرف سے یہ پایا گیا کہ 'سپاری' کی قیمت جیسا کہ اعلامیے کے فارم میں دکھایا گیا ہے، اس سے کم تھی جو اسے واقعی ہونا چاہیے تھا۔ اس کے مطابق، حکام نے مدعا علیہ کو مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 29 اے (11) کے تحت نوٹس جاری کیا۔ نوٹس میں مدعا علیہ سے وجہ بتانے کی ضرورت تھی کہ یہ کیوں نہیں مانا جانا چاہیے کہ ٹرک سیلز ٹیکس سے بچنے کے ارادے سے سیلز ٹیکس ادا کیے بغیر سامان لے جا رہا تھا اور 31,472 روپے کی رقم میں جرمانہ کیوں نہیں لگایا جانا چاہیے۔ مدعا علیہ نے نوٹس کو کالعدم قرار دینے کے لیے مدھیہ پردیش کی عدالت عالیہ میں تحریری درخواست دائر کی۔ چیلنج کے تحت حکم کے ذریعے، تحریری درخواست کی

اجازت دی گئی۔عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ دفعہ 29 اے توضیعات "حکام کو نرخہ بازار کے حوالے سے دستاویزات میں موجود سامان کی قیمت پر سوال کرنے کا اختیار نہیں دیتی ہیں"۔

دفعہ 29 اے ریاستی حکومت یا سیلز ٹیکس کمشنر کو " ٹیکس کی چوری کو روکنے یا روکنے کے لیے" چیک پوسٹ یا رکاوٹیں قائم کرنے کا اختیار دیتا ہے۔اس کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت، ریاستی حکومت کی طرف سے مطلع کردہ سامان کی نقل وحمل کرنے والے ہر شخص کو اپنے ساتھ ایک انوائس، بل یا چالان یا کوئی دوسری دستاویز، جسے کسی بھی نام سے پکارا جائے، سامان کے بھیجنے والے کی طرف سے جاری کی جانی چاہیے جس میں ایسی تفصیلات دی جائیں جو مقرر کی جائیں۔1 ذیلی دفعہ (6) کے تحت ٹرانسپورٹر ہر چیک پوسٹ یا رکاوٹ پر اپنی گاڑی کو روکنے اور اسے اس وقت تک اسٹیشنری رکھنے کا پابند ہے جب تک کہ چیک پوسٹ افسر کو اوپر بیان کردہ اعلانات اور دستاویزات کی تصدیق اور جانچ کرنے، گاڑی کی تلاشی لینے اور سامان اور اس سے متعلق تمام دستاویزات کا معائنہ کرنے کی اجازت دینا معقول حد تک ضروری ہو۔ذیلی دفعہ (8)، جہاں تک یہاں متعلقہ ہے، بیان کرتی ہے:

‘‘(8) اگر چیک پوسٹ افسر کو گاڑی کی تلاشی لینے اور سامان سے متعلق دیگر دستاویزات کے اعلامیے کی تصدیق کرنے کے بعد پتہ چلتا ہے کہ-

XX X X XX XX

(b) کسی بھی سامان کے حوالے سے دائر کیا گیا اعلامیہ غلط یا غلط ہے، یا تو سامان کی قسم یا منتقل شدہ سامان کی مقدار، یا اس کی قیمت کے حوالے سے؛ یا

XX XX XX XX

ایسا افسر یہ فرض کر سکتا ہے، جب تک کہ اس کے برعکس ثابت نہ ہو جائے، کہ اس طرح کے سامان کے سلسلے میں ٹیکس کی چوری کو آسان بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے اور وہ اپنی وجوہات درج کرنے کے بعد، اس لیے تحریری طور پر جس کی ایک کاپی فوری طور پر ٹرانسپورٹر کو فراہم کی جائے گی، اس طرح کے سامان کو ضبط کر سکتا ہے جو مقرر کیا جائے۔

ذیلی دفعہ (11) اس طرح پڑھتی ہے:

" (11). اگر چیک پوسٹ افسر اتنا مطمئن نہیں ہے، تو وہ اس کے مطابق وجوہات بتاتے ہوئے اپنے نتائج ریکارڈ کرے گا اور وہ ٹرانسپورٹر کو تحریری طور پر ایک نوٹس پیش کرے گا جس میں اسے عام طور پر نوٹس موصول ہونے کے پندرہ دن کے اندر وجہ بتانے کے لیے کہا جائے گا، کیوں کہ نوٹس میں بیان کردہ جرمانہ، جو

ٹیکس کی رقم کے تین گنا کے برابر ہوگا جو اس طرح کی ضبطی کی تاریخ کو ریاست کے اندر فروخت کیا جاتا، اس پر اس طرح کے سامان پر ٹیکس کی چوری کو آسان بنانے کی کوشش کے لیے عائد نہیں کیا جانا چاہیے۔

(زور دیا گیا)

لہذا یہ واضح ہے کہ ہر وہ شخص جو ریاستی حکومت کی طرف سے مطلع کردہ قسم کے سامان کی نقل و حمل کرتا ہے، اور یہ متدعویہ نہیں ہے کہ 'سپاری' کو مطلع کیا گیا ہے، اسے اپنے ساتھ ایک انوائس، بل یا چالان یا سامان کے بھیجنے والے کی طرف سے جاری کردہ کوئی دوسری دستاویز لینی چاہیے جو سامان سے متعلق تفصیلات فراہم کرتی ہو۔ ٹرانسپورٹر کا فرض ہے کہ وہ ضرورت پڑنے پر سامان لے جانے والی گاڑی کو روک دے تا کہ سیلز ٹیکس اتھارٹی کو جنگلات میں موجود اعلانات اور دستاویزات کی تصدیق اور جانچ کرنے اور گاڑی کی تلاشی لینے اور سامان کا معائنہ کرنے کی اجازت دی جا سکے۔ اگر اس طرح کی تلاشی اور تصدیق سے پتہ چلتا ہے کہ سامان کے سلسلے میں دائر کیا گیا اعلامیہ دیگر باتوں کے ساتھ اس کی قیمت کے حوالے سے غلط یا غلط ہے، تو اتھارٹی اس وقت تک یہ فرض کر سکتی ہے جب تک کہ اس کے برعکس ثابت نہ ہو جائے کہ سیلز ٹیکس سے بچنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس کے بعد اسے اس سلسلے میں اپنی وجوہات درج کرنی چاہئیں اور ٹرانسپورٹر کو اس کی ایک کاپی فراہم کرنی چاہیے۔ اگر ٹرانسپورٹر کی وضاحت پر غور کرنے کے بعد، اتھارٹی غیر مطمئن رہتی ہے، تو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ ٹرانسپورٹر کو ایک نوٹس ریکارڈ کرے اور اس کی وجہ بتائے کہ اس پر جرمانہ کیوں نہیں لگایا جانا چاہیے۔ احاطے میں، عدالت عالیہ نے واضح طور پر غلطی کی جب اس نے فیصلہ دیا کہ مذکورہ شق حکام کو نرخ بازار کے حوالے سے دستاویزات میں موجود سامان کی قیمت پر سوال کرنے کا اختیار نہیں دیتی ہے۔ شق واضح طور پر کرتی ہے۔

سول اپیلوں کی اجازت ہے۔ اپیل کے تحت احکامات کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔

اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں۔

ایس۔ وی۔ کے

اپیلوں کو منظور کیا جاتا ہے۔